سُورَۃُ لُقْمٰنَ

مشقی کثیر الانتخابی سوالات

سوال نمبر 1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

1۔ حضرت لقمان اہل عرب میں مشہور تھے: (بورڈ2023ء) 091111001

(الف) تاجر (ب) شاعر (ج) حکیم ودانا (د) خطیب

2۔ حضرت لقمان نے نصیحتیں کیں: 091111002

(الف) اپنے بیٹے کو (ب) اپنے بھائی کو (ج) اپنے شاگرد کو (د) اپنے دوست کو

3۔ حضرت لقمان نے شرک کو قرار دیا: 091111003

(الف) گناہِ کبیرہ (ب) نحوست کا باعث (ج) ظلم عظیم (د) ناجائز کام

4۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ زمین پر مت چلنا: 091111004

(الف) اکڑ اکڑ کر (ب) تیز تیز (ج) آہستہ آہستہ (د) اچھل اچھل کر

5۔ ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے: 091111005

(الف) نرمی (ب) سختی (ج) تیزی (د) میانہ روی

اضافی کثیر الانتخابی سوالات

6۔ سورۃ لقمان ہے: 091111006

(الف) مکی سورت (ب) مدنی سورت (ج) حجازی سورت (د) طویل سورت

7۔ سورۃ لقمان کی کل آیات ہیں: 091111007

(الف) 93 (ب) 34 (ج) 25 (د) 85

8۔ سورۃ لقمان نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت تھی: 091111008

(الف) عروج پر (ب) زوال پر (ج) بہت زیادہ (د) بہت کم

9۔ سورۃ لقمان میں حضرت لقمان کی نصیحتوں کا تذکرہ ہے: 091111009

(الف) اپنے والدین کو (ب) اپنے رشتے داروں کو (ج) اپنے بیٹے کو (د) اپنی بیٹی کو

10۔ حضرت لقمان ایک بڑے عقل منداور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے: 091111010

(الف) اہل شام میں (ب) اہل یمن میں (ج) اہل عرب میں (د) اہل ایران میں

www.ilmkidunya.com

091111011

11۔ اہل عرب وزن دیتے تھے:

(الف) حضرت لقمان کی حکیمانہ باتوں کو (ب) اہل عرب کی شاعری کو

(ج) اچھے شاعروں کو (د) مال دار لوگوں کی باتوں کو

091111012

12۔ حضرت لقمان قائل تھے:

(الف) اہل عرب کے (ب) توحید کے (ج) شرک کے (د) اہل عرب کی شاعری کے

091111013

13۔ حضرت لقمان نے ظلم عظیم قرار دیا:

(الف) فساد کو (ب) برے لوگوں سے دوستی کو (ج) شرک کو (د) حسد وتکبر کو

091111014

14۔ اہل عرب کے شاعر اپنی شاعری میں کس حکیم ودانا کا ذکر کرتے تھے:

(الف) اچھے شاعروں کا (ب) لوگوں کے حالات کا (ج) حضرت لقمان کا (د) اہل مکہ کے سرداروں کا

091111015

15۔ سورۃ لقمان کے آغاز میں اوصاف بیان ہوئے ہیں:

(الف) رحمان کے بندوں کے (ب) قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے

(ج) اچھے شاعروں کے (د) فرماں بردار لوگوں کے

091111016

16۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا کہ اگر مصیبت آجائے تو:

(الف) اللہ سے دعا مانگنا (ب) صبر کرنا (ج) لوگوں سے مدد مانگنا (د) گھبرانا نہیں

091111017

17۔ سورۃ لقمان کے آخر میں بیان ہے:

(الف) آخرت کا (ب) قیامت کے احوال کا

(ج) انبیاء کرام علیہم السلام کے حالات کا (د) اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا

091111018

18۔ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا تقاضا ہے:

(الف) عمل کا (ب) حکمت ودانائی کا (ج) زندگی کا (د) دولت مند ہونے کا

091111019

19۔ سورۃ لقمان کی رو سے شرک ہے:

(الف) گناہ کبیرہ (ب) گناہ صغیرہ (ج) فساد (د) ظلم عظیم

091111020

20۔ سورۃ لقمان کی آیت 18 میں اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے:

(الف) تکبر اور شیخی بگھارنے سے (ب) مہمان نوازی سے (ج) بخل سے (د) برے کاموں سے

091111021

21۔ ہمیں تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے:

(الف) عدل وانصاف (ب) محنت ومشقت (ج) میانہ روی (د) حسد وتکبر

www.ilmkidunya.com

جوابات:

1	ج	2	الف	3	ج	4	الف	5	د
6	الف	7	ب	8	الف	9	ج	10	ج
11	الف	12	ب	13	ج	14	ج	15	ب
16	ب	17	د	18	ب	19	د	20	الف
21	ج								

مشقی سوالات کے مختصر جوابات

سوال نمبر2۔ مختصر جواب دیجیے۔

س1۔ سورۃ لقمان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: اس سورت میں چوں کہ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ لقمان رکھا گیا ہے۔ 091111022

س2۔ حضرت لقمان کون تھے؟

جواب: حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ 091111023

س3۔ سورۃ لقمان کا خلاصہ لکھیے۔

جواب: سورۃ لقمان کا خلاصہ ''توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاد دہانی'' ہے۔ 091111024

س4۔ سورۃ لقمان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

جواب: i۔حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ (سورۃ لقمان:12) 091111025

ii۔شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ (سورۃ لقمان:13)

اضافی سوالات کے مختصر جوابات

س5۔ سورۃ لقمان مکی ہے یا مدنی نیز اس کی کتنی آیات ہیں؟

جواب: سورۃ لقمان مکی سورت ہے۔اس میں چونتیس (34) آیات ہیں۔ 091111026

س6۔ سورۃ لقمان کب نازل ہوئی؟

جواب: سورۃ لقمان مکی دور میں اس وقت نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت اپنے عروج پر تھی۔ 091111027

س7۔ کفار مکہ کس طرح اسلام کی نشر و اشاعت روکنے کی کوشش کرتے تھے؟

جواب: کفار مکہ مختلف حیلوں، بہانوں اور پر تشدد کارروائیوں سے اسلام کی نشر و اشاعت کا راستہ روکنے کی کوششیں کر رہے تھے۔ 091111028

س8۔ سورۃ لقمان میں حضرت لقمان کا کس کو نصیحت کا تذکرہ ہے؟

جواب: اس سورت میں حضرت لقمان کا اپنے بیٹے کو نصیحت کا تذکرہ ہے۔ 091111029

www.ilmkidunya.com

091111030

س9۔ اہل عرب کس کی حکیمانہ باتوں کو وزن دیتے تھے؟

جواب: اہل عرب حضرت لقمان کی حکیمانہ باتوں کو بہت وزن دیتے تھے۔

091111031

س10۔ حضرت لقمان اہل عرب میں کس کی حیثیت سے مشہور تھے؟

جواب: حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔

091111032

س11۔ سورۃ لقمان میں کس کی وضاحت کی گئی ہے؟

جواب: قرآن مجید نے اس سورت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ حضرت لقمان جیسے حکیم اور دانش ور جن کی عقل و حکمت کا اہل عرب بھی لوہا مانتے تھے، وہ بھی توحید کے قائل تھے۔

091111033

س12۔ حضرت لقمان نے شرک کو کیا قرار دیا تھا؟

جواب: حضرت لقمان نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ماننے کو "ظلم عظیم"، یعنی "بہت بڑا ظلم قرار" دیا تھا اور اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ تم کبھی شرک نہ کرنا۔

091111034

س13۔ سورۃ لقمان کے آغاز میں کس کے اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

جواب: سورۃ لقمان کے شروع میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔

091111035

س14۔ حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحتیں کیں، مختصراً بیان کریں۔

جواب: حضرت لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے بیٹے!

☆ کبھی شرک مت کرنا

☆ نماز قائم کرتے رہنا

☆ خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔

☆ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔

☆ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔

☆ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔

☆ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو دھیما رکھنا۔

091111036

س15۔ سورۃ لقمان میں کن چیزوں کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ لقمان میں اللہ تعالیٰ کی توحید، قدرت اور صفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

091111037

س16۔ سورۃ لقمان کے اختتام میں کس کا بیان ہے؟

جواب: سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

091111038

س17۔ سورۃ لقمان کے مطابق ہمیں کس کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: سورۃ لقمان میں حکم دیا گیا ہے کہ ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع

www.ilmkidunya.com

کرنے والا ہو۔

س18۔ سورۃ لقمان کے مطابق حکمت ودانائی کے دو تقاضے لکھیں۔

091111039

جواب: i۔حکمت ودانائی کا تقاضا یہ ہے کہ سب سے بڑے محسن کا شکر ادا کیا جائے۔

ii۔حکمت ودانائی کا تقاضا یہ ہے کہ اللہ سے تعلق قائم کیا جائے بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور جو مصائب آئیں ان پر صبر کیا جائے۔

س19۔ سورۃ لقمان کے مطابق ہمیں کیسا رویہ اختیار کرنا چاہیے؟

091111040

جواب: سورۃ لقمان کے مطابق ہمیں عاجزی اور انکساری اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے، کیوں کہ تکبر اور شیخی بگھارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

س20۔ سورۃ لقمان کی رو سے تمام معاملات میں کیا اختیار کرنا چاہیے؟

091111041

جواب: ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔

س21۔ سورۃ لقمان کے کوئی سے دو مضامین لکھیں۔

091111042

جواب: i۔سورۃ لقمان میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان ہوئے ہیں۔

ii۔حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے۔

مشقی تفصیلی سوالات

تفصیلی جواب دیجیے۔

سوال نمبر 3۔ سورۃ لقمان پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔ "یا" سورۃ لقمان کا تعارف، مضامین اور اہم نکات تحریر کریں۔

091111043

تعارف

مکی / مدنی:

سورۃ لقمان مکی سورت ہے۔

آیات:

اس میں چونتیس (34) آیات ہیں۔

وجہ نزول / زمانہ نزول:

سورۃ لقمان مکی دور میں اس وقت نازل ہوئی جب کفار مکہ کی مخالفت اپنے عروج پر تھی۔ وہ مختلف حیلوں، بہانوں اور پر تشدد کارروائیوں سے اسلام کی نشر و اشاعت کا راستہ روکنے کی کوششیں کر رہے تھے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت میں چوں کہ حضرت لقمان کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ لقمان رکھا گیا۔

اہل عرب کے دانش ور حکیم:

حضرت لقمان اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ یہاں تک کہ اکثر شاعروں نے اپنے اشعار میں

www.ilmkidunya.com

حضرت لقمان کی حکیمانہ حیثیت کا تذکرہ کیا ہے۔

قرآنِ مجید میں حضرت لقمان کا تذکرہ:

قرآنِ مجید نے اس سورت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ حضرت لقمان جیسے حکیم اور دانش ور جن کی عقل و حکمت کا تم بھی لوہا مانتے ہو، وہ بھی توحید کے قائل تھے۔

ظلم عظیم:

انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک ماننے کو ظلم عظیم یعنی بہت بڑا ظلم قرار دیا تھا اور اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ تم کبھی شرک مت کرنا۔

خلاصہ: سورۃ لقمٰن کا خلاصہ "توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاددہانی" ہے۔

مضامین

سورۃ لقمان کی ابتدا:

سورۃ لقمٰن کے شروع میں قرآن مجید سے فائدہ اٹھانے والوں کے اوصاف بیان کیے گئے ہیں۔

حضرت لقمان کی نصیحتیں:

سورۃ لقمٰن میں حضرت لقمان کی وہ نصیحتیں ہیں جو انھوں نے اپنے بیٹے کو فرمائیں۔ انھوں نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے پیارے بیٹے!

- ☆ کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا۔
- ☆ خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔
- ☆ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔
- ☆ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔
- ☆ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی میانہ روی اختیار کرنا۔
- ☆ جیسے چال ڈھال میں میانہ روی اختیار رکھنا اسی طرح بولنے میں بھی میانہ روی اختیار کرنا اور اپنی آواز کو دھیما رکھنا۔

بنیادی عقائد و دلائل:

سورۃ لقمٰن میں اللہ تعالیٰ کی توحید، قدرت اور صفات کو دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

سورت کا اختتام:

سورت کے آخر میں اللہ تعالیٰ کے علم کی وسعت کا بیان ہے۔

علمی و عملی نکات

سورۃ لقمٰن کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

حکمت و دانائی کا تقاضا:

حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔ (سورۃ لقمان:12)

حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے تعلق قائم کیا جائے، بھلائی کا حکم دیا جائے، برائی سے منع کیا جائے اور جو مصائب آئیں ان پر صبر

www.ilmkidunya.com

کیا جائے۔ (سورۃ لقمان:17)

بڑا ظلم:

شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ (سورۃ لقمان:13)

باپ دادا کی اندھی پیروی:

ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔(سورۃ لقمان:15)

قیامت کے دن کے نتائج:

انسان کا ہر عمل محفوظ ہے اور قیامت کے دن ان کا نتیجہ نکل کر رہے گا۔ (سورۃ لقمان:16)

عاجزی اور انکساری:

ہمیں عاجزی اور انکساری اختیار کرنی چاہیے، کیوں کہ تکبر اور شیخی بگھارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ (سورۃ لقمان:18)

میانہ روی کا حکم:

ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔ (سورۃ لقمان:19)

www.ilmkidunya.com